السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز فجر سے پہلے جو دو رکعت سنت ادا کی جاتی ہیں، ان کے بعد کچھ لوگ دائیں پہلو پر لیٹتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھ کر لیٹنا مستحب امر ہے، آج کل یہ سنت متروک ہو چکی ہے، اس کا احیا ہونا چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب مؤذن، اذان فجر دے کر خاموش ہو جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر ادا کرنے سے پہلے دو رکعت ادا کرتے پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بھی بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سنت فجر پڑھ کر فارغ ہوتے تو اگر میں بیدار ہوتی تو میرے ساتھ باتیں کرتے بصورت دیگر آپ دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔[2]

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لیٹنا ضروری نہیں، جبکہ امام ابن حزم رحمة اللہ علیہ اسے ضروری قرار دیتے ہیں، ان کا استدلال ایک حدیث پر ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لیٹنے کے متعلق امر وارد ہے لیکن یہ حدیث صحیح نہیں، اگر صحیح بھی ہو تو دوسرے قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ امر وجوب کے لیے نہیں بلکہ استحباب کے لیے ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، اذان: ۶۲۶۔

[2] بخاری، التہجد، ۱۱۶۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:120

محدث فتویٰ